13 V. Bad

این۔ سی کی پیش کردہ

लाल परी

yeo

لال پری

اداکاران

شکیلہ۔ ممی پال۔ وغیرہ وغیرہ

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دھلی

لال پری کے
گانے

نمبر ۱

نگاہ نیچی کئے سر جھکائے بیٹھے ہیں
یہی ہیں وہ جو میرا دل چرائے بیٹھے ہیں

سامنے بیٹھ کے دل کو جو چرائے کوئی
ایسی چوری کا پتہ خاک لگائے کوئی

محفل میں تیری یہ کون آیا
بجلی سی چمکی بادل سا چھایا

ارمان جاگے دل گنگنایا
جیسے چپکے سے کہیں ساز بجائے کوئی

رات جواں ہے موسم حسیں ہے
نظریں جواں ہیں دل بھی وہیں ہے
مجھ کو خود اپنا ہوش نہیں ہے۔ اُن پہ الزام بھلا کیسے لگائے کوئی... ایسی چوری...

تقدیر میری ارمان میرا سب کچھ کسی پر قربان میرا
وہ دلربا ہے مہمان میرا
جس کے تیروں سے کبھی زخم کے بچ جائے کوئی

گانا نمبر ۲

میری تباہی پہ تو بھی چپ ہے۔ کہ جیسے تجھ کو پتہ نہیں ہے
اگر یہ سچ ہے تو صاف کہہ دے۔ تو بیکسوں کا خدا نہیں ہے
بسا ہوا گھر اجڑ چکا ہے۔ ہر اک سہارا بچھڑ چکا ہے
وہ داغ دل میں پڑ چکا ہے۔ کہ جس کی کوئی دوا نہیں ہے
ہر اک غم ایک بے زبان دل۔ یہاں تو اب زندگی ہے مشکل

زمانہ جتنا بُرا ہے یا رب۔ نصیب اُتنا بُرا نہیں ہے
دُعا بھی کی اِلتجا بھی کرلی۔ مگر نہ تُو نے میری خبر لی
جو میرا بس ہو سب سے کہہ دوں۔ کہ زندگی میں بھلا نہیں ہے

گانا نمبر ۱۳

او دِل والو۔ او دِل والو۔ دِل کو سنبھالو
لُوٹے گا دِلوں کو شباب۔ دیکھو اُٹھنے لگا ہے نقاب
جاگ جائیگی نیت کی راہیں چلو ہے دیکھیں گی ساری نگاہیں
بج اُٹھیں گے دِلوں کے رُباب.... دیکھو اُٹھنے...
مست آنکھوں کے ڈورے گلابی جسکو چاہیں بنا دیں شرابی
حُسن ہے اِک زندہ شراب.... دیکھو اُٹھنے....
چال شرمیلی قاتل اشارے۔ جتنے ظالم ہیں اُتنے ہی پیارے
حُسن کی ہر ادا لاجواب...... دیکھو اُٹھنے...
رہ نہ جائے کہیں ہوش باقی۔ لاکھوں پیمانے ہیں ایک ساقی
آج سب کو پلا بے حساب.... دیکھو اُٹھنے....

گانا نمبر ۱۴

گیتا رائے

آنکھوں کے پیمانے پی۔ زلفوں کے سائے میں جی
مسکرائے ہو۔ ہو ہو ہو۔ دِل لگائے ہو۔ ہو ہو
ہو متوالے متوالے
رُت ہے بہار کی راتیں ہیں پیار کی
ٹھکرا نہ آرزو اِک بے قرار کی
تجھ کو قسم ارمانوں کی۔ جلتے ہوئے پروانوں کی۔ مسکرائے
میرے جیب آ دِل کے قریب آ

قسمت سنوارے اسے خوش نصیب آ
یہ ہے بات اشاروں کی۔ کرے میر نظاروں کی ..... مسکرائے .....
تو ہے تنہائی ہے میں ہوں انگڑائی ہے
آنکھوں میں نیند کی مستی سی چھائی ہے
یہ ہے گھڑی تڑپانے کی۔ دِل سے دِل ٹکرانے کی ..... مسکرائے ..

گانا نمبر ۵
پھول بنے ہیں خار۔ یہاں کے چور ہیں چوکی دار
زمانہ ٹھیک نہیں۔ ٹھیک نہیں ٹھیک نہیں سرکار
زمانہ ٹھیک نہیں۔ ٹھیک نہیں ٹھیک نہیں
او۔ نہ کھیلو آگ سے دِل کے۔ کھیل نہیں ہے۔ ان تلوں میں تیل نہیں ہے
تمہارا اِن سے اتنا میل بڑھانا۔ ٹھیک نہیں ٹھیک نہیں ٹھیک نہیں
او۔ یہاں ناکام ہے ہر تدبیر
کماں سے نکل گیا جب تیر
بگڑ کر کہنے لگی تقدیر
نشانہ ٹھیک نہیں ٹھیک نہیں ....
او۔ یہاں ہر بات میں ہے اک چال
بچھے ہیں قدم قدم پر جال
کہ ان پر اپنا جان و مال۔ لٹانا ٹھیک نہیں .....

گانا نمبر ۶
گیتا رائے
میں جنت کی حور ہوں۔ میں جلوں سے بھرپور ہوں
مست بنا دوں چپکے چپکے ہوش اڑا دوں چپکے چپکے ..... میں جنت ...
میں آؤں تو کلیاں چٹکیں

شاخیں جھومیں نغمے برسیں ... شاخیں جھومیں ...
چھپ جاؤں تو آنکھیں ڈھونڈیں
جی گھبرائے نظریں ترسیں ... جی گھبرائے ......
پاس بھی رہ کر دُور رہوں ۔ مَیں جنت کی حُور رہوں ....
چاند سا ماتھا ساؤلے گیسو
ہونٹوں پہ رنگین اُجالے .... ہونٹوں پہ ....
رنگ گلابی چال شرابی
سوچتے ہیں یہ دیکھنے والے ..... سوچتے ہیں ...
جیسے نشے میں چُور رہوں ۔ مَیں جنت کی حُور رہوں ...
پھول ستارے ۔ چاندنی موجیں
سب میری پرچھائیاں ... سب میری پرچھائیاں
دُنیا کی ہر چیز میں چُھپ کر لیتی ہوں انگڑائیاں ... لیتی ہوں ...
مَیں کرنوں کا نور رہوں ۔ مَیں جنت کی حُور رہوں ...
گانا نمبر ۴
کہہ رہی ہیں دھڑکنیں پُکار کر
چُپکے چُپکے دھیرے دھیرے پیار کر
تم کو پایا اپنے دل کو ہار کر
چُھپ نہ جانا زندگی سنوار کر
حسین رات جاگ اُٹھی ۔ بِچھل رہی ہے چاندنی
چمن چمن بہار ہے میرے صنم نگاہوں میں خمار ہے میرے صنم
صدقے تیرے دل کو میرے ایسے نہ ہوشیار کر
کہہ رہی ہیں ...

بھلا بھی دو خطاؤں کو۔ ہنسا بھی دو فضاؤں کو
نہیں ہے بس میں دل میرے او نازنیں
قریب آ لفظ میں ملا او نازنیں
تو جو کہے لا دوں ابھی آسماں سے چاند کو اتار کر
چھپ نہ جانا زندگی سنوار کر
کہہ رہی ہیں۔۔۔۔
میں پھول ہوں بہار تم۔ میں حسن ہوں نکھار تم
تیرا خیال اور ہم ہیں آج کل
نہیں لفظ کہیں قدم آج کل
جانِ وفا اور تو یا سبے قرار دل کو بے قرار کر
کہہ رہی ہیں۔۔۔۔

گانا نمبر ۸

میری تباہی پہ تو بھی چپ ہے۔ کہ جیسے تجھ کو خبر نہیں ہے
اگر یہ سچ ہے تو صاف کہہ دے تو بیکسوں کا خدا نہیں ہے
ہزاروں غم ایک بے زباں دل
یہاں تو اب زندگی ہے مشکل
زمانہ جتنا برا ہے یا رب
نصیب اتنا برا نہیں ہے
نہ باپ کا سکھ۔ نہ ماں کا سایہ۔ کوئی نہیں اپنا پرایا
جہاں میں تیرے سوا خدایا۔ میرا کوئی آسرا نہیں ہے
ختم شد

کمال پرنٹنگ پریس دہلی